# تعلیلات

(اُو، اِی، آ، اَو، اَی)

تعارف:

تعلیلات جملہ (۳٦) ہیں۔ کچھ اہم تعلیلات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ ابدال (تبدیلی)، ۲۔ ادغام (ملانا)، ۳۔ حدف (نکال دینا)، ۴۔ اسکان (سکون والا)

اصطلاحات:

معتل: جسمیں حرف علت ہو اسکی تین قسمیں ہیں۔

| | | |
|---|---|---|
| مثال | جس کے شروع میں حرف علت ہو | وَثَقَ، وَجَدَ، یَجِدُ |
| ناقص | جس کے آخر میں حرف علت ہو | رَاَیٰ، زَکیٰ، زکوٰۃ، سَوٰی |
| اَجوف | جس کے درمیان میں حرف علت ہو | قَالَ، بَاعَ |
| مضاعف | تشدید والا (مشدّد) | مَدَّ، مَرَّ، فَرَّ، تَبَّ |
| مہموز | ہمزہ والا | اَمَنَ |

## ۱۔ ابدال (تبدیلی)

| تعلیل | شرائط | نتائج | مثال |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | ۱۔ اگر 'ی' / 'و' مفتوح ہو<br>۲۔ ماقبل بھی مفتوح ہو (ی / و سے پہلے زبر ہو) | تو ی / و 'ا' سے تبدیل ہوجائیگی۔ | جیسے قَوَلَ سے قَالَ، بَيَعَ سے بَاعَ، دَعَوَ سے دَعَا |
| ۲۔ | ۱۔ اگر 'ی' / 'و' مفتوح ہو<br>۲۔ ماقبل ساکن ہو | تو ی / و 'ا' سے تبدیل ہوجائیگی۔ | جیسے اَقْوَمَ سے اَقَامَ، اَهْيَجَ سے اَهَاجَ |
| ۳۔ | ۱۔ 'و' مضموم (موافقہ)<br>۲۔ ماقبل ساکن ہو | تقلیب | جیسے يَقْوُمُ سے يَقُوْمُ |
| ۴۔ | ۱۔ 'ی' مکسور (موافقہ)<br>۲۔ ماقبل ساکن ہو | تقلیب | جیسے يَبْيِعُ سے يَبِيْعُ |
| ۵۔ | ۱۔ 'ی' ساکن غیر مشدد / ماقبل مضموم | تو 'ی' 'و' سے بدل جائیگی | جیسے يُيْقِنُ سے يُوقِنُ |
| ۶۔ | ۱۔ 'و' ساکن غیر مشدد / ماقبل مکسور | تو 'و' 'ی' سے بدل جائیگی | جیسے مِوْزَان سے مِيْزَان |
| ۷۔ | ۱۔ 'و' 'ل' کلمہ میں<br>۲۔ 'و' مفتوح ہو<br>۳۔ ماقبل مکسور ہو | تو 'و' 'ی' سے تبدیل ہو جائے گا۔ | جیسے رَضِوَ سے رَضِيَ |
| ۸۔ | ۱۔ 'و' 'ل' کلمہ میں ہو<br>۲۔ ماقبل 'ا' زائد ہو | تبدیلی مہموز (ہمزہ سے یا ہمزہ کی) 'و' ہمزہ سے بدل جائے گا۔ | جیسے سماوٌ سے سماءٌ |
| ۹۔ | ۱۔ 'ی' 'ل' کلمہ میں ہو<br>۲۔ ماقبل 'ا' زائد ہو | تو 'ی' ہمزہ سے بدل جائے گا۔ | جیسے قضایٌ سے قضاءٌ |

| تعلیل | شرائط | نتائج | مثال |
|---|---|---|---|
| ۱۰۔ | ۱۔ و / ی 'ع' کلمہ میں ہو<br>۲۔ 'ع' کلمہ 'اسم فاعل' میں ہو<br>۳۔ 'ع' کلمہ 'مبدل منہ' ہو | تو 'و / ی' ہمزہ سے بدل جائے گا۔ | جیسے قَاوِم سے قَائِم، صَاوِم سے صَائِم، فَایِز سے فَائِز، سَایِر سے سَائِر |
| ۱۱۔ | ۱۔ دو ہمزہ ایک ساتھ ہوں<br>۲۔ دوسرا ہمزہ ماقبل کی حرکت کے موافق ہو | تو دوسرا ہمزہ حرف علت سے بدل جائے گا۔ | جیسے ءَامَنَ سے آمَنَ، ءِءْمَانَ سے اِیْمَانَ، ءِءْلَاف سے اِیْلَاف |
| ۱۲۔ | ۱۔ واحد مؤنث کا صیغہ ہو<br>۲۔ و / ی مدّیہ ہو (ماقبل مضموم / مکسور اُو، اِی : جیسے عُجُوز، صحیفه) | تو اس واحد کے جمع کا صیغہ ہمزہ سے بدل جائے گا۔ | عُجُوز / صحیفه (واحد کا صیغہ ہے) اس کی جمع عَجَاوِزُ سے عَجَائِز اور صَحَایِفُ سے صَحَائِف میں بدل جائے گا۔ |
| ۱۳۔ | ۱۔ دو 'و' 'ف' کلمہ میں یعنی شروع میں ہوں<br>۲۔ دونوں متحرک ہوں | تو پہلا واو ہمزہ میں بدل جائے گا۔ | جیسے وَوَاثِق سے اَوَاثِق، وَوَاصِل سے اَوَاصِل، وَوَاقِف سے اَوَاقِف |
| ۱۴۔ | ۱۔ دو 'و' / 'ی' ہوں یا ایک 'و' / 'ی' ہو<br>۲۔ درمیان میں الف ہو | تو دوسرا حرف علت (و / ی) ہمزہ سے بدل جائے گا۔ | جیسے اَوَاوِل سے اَوَائِل، نِیَایِفُ سے نِیَائِفُ، سِیَاوِرُ سے سِیَائِرُ |
| ۱۵۔ | ۱۔ مفاعل کے وزن پر ہو<br>۲۔ الف کے بعد ہمزہ اصلی ہو<br>۳۔ 'ل' کلمہ 'و' / 'ی' ہو (جیسے خَطَاَ) | (دو تبدیلیاں) ہمزہ 'ی' سے بدل جائے گا۔ (دوسری تبدیلی) 'ل' کلمہ 'ا' سے بدل جائے گا۔ | جیسے خَطَایِی سے خَطَائِی پھر (دوسری تبدیلی) خَطَایَا، هَدَایِی سے هَدَایَا |

## ۲۔ حذف

| | شرائط | نتائج | مثال |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | ۱۔ اگر باب "ضَرَبَ"، حَسِبَ"، فَتَحَ" ہو<br>۲۔ 'ع' کلمہ حروف حلقی ہو<br>۳۔ 'ف' کلمہ 'و' ہو | تو مضارع میں 'و' حذف ہو جائے گا۔ | جیسے یَوْعِدُ سے یَعِدُ،<br>یَوْثِقُ سے یَثِقُ |
| ۲۔ | ۱۔ اسم مفعول ہو<br>۲۔ 'ع' کلمہ 'و'/'ی' ہو | تو 'و'/'ی' حذف ہو جائے گا۔ | جیسے مَصْوُوْنٌ سے مَصُوْنٌ،<br>مَبْیُوْعٌ سے مَبِیْعٌ |
| ۳۔ | 'ی' نسبتی کے ساتھ تعلیل<br>۱۔ چوتھا یا پانچواں حرف 'و' ہو<br>۲۔ ماقبل مضموم ہو<br>۳۔ آخر میں 'ی' نسبتی لگانی ہو | ۱۔ تو 'و' حذف ہو جائے گا۔<br>۲۔ 'ۃ' تانیث بھی حذف ہو جائے گی۔<br>۳۔ ماقبل کا ضمہ 'ی' کی مناسبت سے کسرہ میں بدل جائے گا۔ | جیسے قَلَنْسُوَةٌ سے قَلَنْسِی |
| ۴۔ | ۱۔ 'ی' مشدّد سے پہلے کوئی سا ایک حرف ہو | ۱۔ تو پہلی 'ی' اصل کی طرف لوٹ جائے گی (یعنی حذف)<br>۲۔ دوسری 'ی' 'و' مکسور سے بدل جائے گی۔<br>۳۔ ماقبل مفتوح بن جائے گا۔ | جیسے حَیٌّ سے حَیَوِیٌ،<br>طَیٌّ سے طَیَوِیٌ |
| ۵۔ | ۱۔ 'ن' اعرابی ہو<br>۲۔ شروع میں 'لم/لن' آئے | تو 'ن' اعرابی حذف ہو جائے گا۔ | جیسے لَنْ تَشْرِبان سے لَنْ تَشْرِبا<br>،لَمْ تَشْرِبُوْنَ سے لَمْ تَشْرِبُوْا |
| ۶۔ | ۱۔ پانچواں یا چھٹا حرف 'ی' ہو<br>۲۔ ماقبل اسم منقوصہ ہو | تو 'ی' حذف ہو جائے گی۔ | جیسے مُقتدٰی سے مُقتَدِیٌّ<br>مهتدٰی سے مُهتَدِیٌّ |

| | شرائط | نتائج | مثال |
|---|---|---|---|
| ۷۔ | ۱۔چوتھا حرف 'ی' ہو<br>۲۔ ماقبل مفتوح ہو | ۱۔تو 'ی' 'و' سے تبدیل ہو جائے گی۔<br>۲۔ 'و' پر کسرہ آجائے گا۔<br>۳۔ 'ی' مشدّد آجائے گا۔ | جیسے هَادٰی سے هَادَوِیٌّ |

## ۳۔اِدغام

| | شرائط | نتائج | مثال |
|---|---|---|---|
| ۱۔ | ۱۔ مضاعف ہو<br>۲۔ پہلا حرف ساکن ہو<br>(ایک ہی کلمہ میں دو حرف ہوں) | تو اِدغام واجب ہو جائے گا۔ | جیسے مَدْدٌ سے مدٌّ<br>قَتْ تَلَا سے قَتَّلَا |
| ۲۔ | ۱۔ مضاعف ہو<br>۲۔ دونوں حرف مطابق ہوں | تو پہلا حرف ساقط ہو جائے گا۔ | جیسے مَدَدٌ سے مَدٌّ<br>مَرَرٌ سے مَرٌّ |
| ۳۔ | ۱۔ دو ہم مخرج حرف ہوں (ہم جنس)<br>۲۔ پہلا ساکن ہو | تو تلفظ میں پہلا ساکن دوسرے میں مدغم ہوجائے گا۔ | جیسے عَبَدْتُ سے عَبَتُّ<br>یَلْهَثْ ذٰلِکَ سے یَلَهَذّٰلِکَ |
| ۴۔ | ۱۔ دو قریب المخرج حرف ہوں<br>۲۔ پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو | تو پہلا دوسرے میں مدغم ہو جائے گا۔ (تلفظ میں) | جیسے اِرْکَبْ مَعَنَا سے اِرْکَمَّعَنَا |
| ۵۔ | ۱۔ مضاعف ہو<br>۲۔ ہم مثل ہو<br>۳۔ متحرک ہو<br>۴۔ ماقبل ساکن ہو<br>۵۔ صحیح ہو | تو پہلے حرف کی حرکت ماقبل کو دے کر ہم جنس کا ادغام کیا جائے گا۔ | جیسے یَمْدُدُ سے یَمُدُّ<br>یَمْرُرُ سے یَمُرُّ |

## ۴۔ فاعل (Subject) مرفوع

| مظہر (جو ظاہر ہو) | مستتر (جو مکمل پوشیدہ ہو) | مضمر (کچھ ظاہر کچھ پوشیدہ) |
|---|---|---|
| جَلَسَ رَشِیدٌ<br>یَجْلِسُ نَدِیمٌ<br>واحد مذکر غائب مع اسم فاعل | جَلَسَ<br>یَجْلِسُ<br>اِجْلِسْ<br>واحد مذکر غائب<br>اس میں 'هُوَ' مستتر ہے اور امر میں 'اَنْتَ' مستتر ہے۔ | جَلَسَتْ<br>جَلَسْتُ، جَلَسْتَ، جَلَسْتِ<br>تَجْلِسُ، تَجْلِسِینَ<br>اِجْلِسِی، اِجْلِسُوا<br>واحد مذکر غائب کے علاوہ سب صیغوں میں فاعل کی علامت ہوتی ہے۔ |

## ۵۔ مضارع

| اشارہ ماضی | مثال | اشارہ مضارع | مثال | علامت |
|---|---|---|---|---|
| تْ | جَلَسَتْ | ت (شروع میں) | تَجْلِسُ | مؤنث |
| ا | جَلَسَا | انِ (آخر میں) | تَجْلِسَانِ | تثنیہ |
| و | جَلَسُوا | ونَ (آخر میں) | تَجْلِسُونَ | جمع مذکر |
| ن | جَلَسْنَ | ن (آخر میں) | تَجْلِسْنَ | جمع مؤنث |
| نا | جَلَسْنَا | ن (شروع میں) | نَجْلِسُ | جمع متکلم |
| تم | جَلَسْتُمْ | ون (آخر میں)<br>ت (شروع میں) | | جمع مذکر حاظر |
| تن | جَلَسْتُنَّ | ن (آخر میں) | | جمع مؤنث حاضر |
| تَ، تِ، تُ | جَلَسْتَ، جَلَسْتِ، جَلَسْتُ | ت (شروع میں) | | واحد مذکر حاضر |

| تُمَا | جَلَسْتُمَا | ت (شروع میں )<br>ین (آخر میں ) | تَجْلِسِیْنَ | واحد مؤنث حاضر |
|---|---|---|---|---|
| | | ا (شروع میں ) | | واحد متکلم حاضر |
| | | ت (شروع میں )<br>ان (آخر میں ) | | تثنیہ مذکر حاضر |